

جی آئی ٹیگز: روایتی ورثے کو عالمی برانڈز میں تبدیل کرنے کی جانب ایک موثر پیش رفت

جغرافیائی اشاریہ (جی آئی ٹیگ) مقامی برادریوں کے لیے معاشی مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے ثقافتی ورثے کے تحفظ کا ایک موثر ذریعہ بن کر ابھرے ہیں۔ مصنوعات کو ان کے اصل مقام سے منسلک کر کے، جی آئی ٹیگ روایتی علم و ہنر کو محفوظ رکھتے ہیں، غلط استعمال کی روک تھام کرتے ہیں اور صارفین کا اعتماد بڑھاتے ہیں۔ یہ دستکاروں، بنکرؤں، کسانوں اور پیداوار کنندہ گروپوں کو بہتر مارکیٹ شناخت حاصل کرنے اور اعلیٰ درجے کی منڈیوں تک رسائی میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران ہندوستان کے جی آئی ٹیگ نظام میں نمایاں توسیع ہوئی ہے، جسے مضبوط قانونی ڈھانچے اور عوامی بیداری میں اضافے کی بدولت تقویت ملی ہے۔ حکومت کی مختلف پہل قدمیاں مالی معاونت، برآمدات کے فروغ، سیاحت سے ہم آہنگی اور خصوصی مارکیٹنگ پلیٹ فارمز کے ذریعے اس نظام کو مزید مضبوط بنا رہی ہیں۔ یہ تمام کوششیں مل کر جی آئی ٹیگ مصنوعات کو دیہی ترقی، ثقافتی ورثے کے تحفظ اور برآمدات پر مبنی معاشی ترقی کا اہم محرک بنا رہی ہیں۔

بنارس کا ایک بنکرؤ ایک ہی بنارسی ساڑی تیار کرنے میں کئی ہفتے صرف کرتا ہے۔ زری کے باریک اور نفیس کام کا ہر دھاگا غیر معمولی مہارت اور باریک بینی سے بنا جاتا ہے۔ یہ ہنر ایک دن میں نہیں سیکھے جاتے بلکہ نسل در نسل منتقل ہوتے ہیں، جس سے صدیوں پرانی روایت محفوظ رہتی ہے۔

اس کے باوجود، اتنی محنت اور اعلیٰ دستکاری کے باوجود بہت سی اصل بنارسی ساڑیاں اکثر اپنی حقیقی قدر سے کہیں کم قیمت پر فروخت ہوتی ہیں۔ خریدار ہمیشہ ہاتھ سے بنی ہوئی اصل بنارسی ساڑی اور اس کی نقل میں فرق نہیں کر پاتے۔ یہی وہ مقام ہے، جہاں دو الفاظ تمام فرق پیدا کرتے ہیں۔ جی آئی ٹیگ (جغرافیائی اشاریہ)

جی آئی ٹیگ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یہ ساڑی واقعی بنارس میں روایتی طریقوں کے مطابق تیار کی گئی ہے۔ یہ خریداروں کو اس کی اصلیت، معیار اور ثقافتی ورثے کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں اصل بنارسی ساڑی ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں میں نمایاں طور پر بہتر قیمت حاصل کر سکتی ہے۔ اس سے بنکرؤ کو اپنے ہنر کے لیے زیادہ پہچان اور بہتر معاشی منافع حاصل ہوتا ہے۔



ہندوستانی روایت، معیشت اور پائیدار ترقی میں جی آئی مصنوعات کی اہمیت

جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگ دستکاری کی مصنوعات کے لیے اصلیت کی مہر کا کام کرتا ہے، جو انہیں نقل، غلط استعمال اور غیر مجاز تجارتی استحصال سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ تاہم، اس کی اہمیت صرف قانونی تحفظ تک محدود نہیں، بلکہ اس سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ مثال کے طور پر چنا پٹنا کے کھلونوں کو 2006 میں جی آئی ٹیگ دیا گیا۔ یہ شناخت صرف کرناٹک کے چنا پٹنا علاقے میں تیار کیے جانے والے لکڑی کے کھلونوں پر نافذ ہوتی ہے۔ ان کھلونوں کی تیاری اس خطے کے منفرد لاکھ کاری کے روایتی فن کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ اگرچہ بظاہر یہ صرف ایک سرٹیفیکیشن معلوم ہوتی ہے، لیکن حقیقت میں یہ ٹیگ دور رس فوائد فراہم کرتا ہے۔

جی آئی ٹیگ محض ایک لیبل نہیں، بلکہ ایک مضبوط شناخت ہے۔ وزارت ٹیکسٹائل کے مطابق یہ دیہی دستکاروں کی آمدنی میں 20 سے 30 فیصد تک اضافہ کر سکتا ہے!

کسی مصنوعات کے اصل مقام اور منفرد ثقافتی ورثے کی تصدیق کر کے جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگ خریداروں کے اعتماد کو مضبوط بناتا ہے اور اس کی مارکیٹ میں کشش میں اضافہ کرتا ہے۔

جیسے جیسے صارفین اصلیت، روایت اور اعلیٰ دستکاری کو زیادہ اہمیت دینے لگے ہیں، ویسے ویسے جی آئی ٹیگ معیار اور ثقافتی انفرادیت کی ایک مضبوط علامت بن کر ابھرا ہے۔

جی آئی ٹیگ حاصل شدہ مصنوعات کی بڑھتی ہوئی طلب دستکاروں کو زیادہ شہرت حاصل کرنے، اعلیٰ درجے کی منڈیوں تک رسائی پانے، اپنی سودے بازی کی قوت مضبوط بنانے اور اپنی محنت سے پیدا ہونے والی قدر میں زیادہ حصہ حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔

یہ شناخت روزگار کے پائیدار مواقع پیدا کرتی ہے۔ ساتھ ہی یہ ہندوستان کے شاندار ثقافتی ورثے اور مقامی روایتی دستکاری کے تحفظ اور فروغ میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے تاکہ یہ قیمتی ورثہ آنے والی نسلوں تک محفوظ رہ سکے۔



مظفر نگر کے گڑ کی کامیابی کی داستان: مقامی پہچان سے عالمی منڈیوں تک

مظفر نگر کے گڑ کو ملنے والے جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگ نے اسے منفرد معیار اور مخصوص مقام پیدا کرنے والی اعلیٰ درجے کی مصنوعات کے طور پر مضبوط شناخت فراہم کی۔ اس شناخت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے برج نندن انگریجوں اور مرپر وڈیو سرکمپنی نے 2025 میں 30 میٹرک ٹن گڑ کامیابی کے ساتھ بنگلہ دیش برآمد کیا۔ جی آئی سرٹیفیکیشن نے خریداروں کے اعتماد میں اضافہ کیا ہے اور بین الاقوامی منڈیوں میں اس مصنوعات کی فروخت اور مارکیٹ تک رسائی کو مزید بہتر بنایا۔

اس کے نتیجے میں کسانوں کی قیادت میں قائم اس کمپنی کو برآمدات کے مواقع حاصل ہوئے، اس کے 545 اراکین کی آمدنی میں اضافے کے امکانات پیدا ہوئے اور مقامی طور پر تیار کیے جانے والے گڑ کی قدر و قیمت میں بھی نمایاں اضافہ ہوا۔



کیا آپ جانتے ہیں؟



ہندوستان میں 800 سے زائد مصنوعات جی آئی کے تحت رجسٹرڈ ہیں، جبکہ 2014 سے اب تک 607 جی آئی ٹیگز منظور کیے جا چکے ہیں۔

مغربی بنگال کی دارجلنگ چائے ہندوستان کی پہلی مصنوعات تھی، جسے جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگ دیا گیا اور اس تحفظ کا دائرہ نہ صرف مصنوعات بلکہ اس کے لوگوں تک بھی وسیع کیا گیا۔ اس کے بعد ابتدائی رجسٹریشن حاصل کرنے والی دیگر مصنوعات میں کیرالہ کاروائیتی دستکاری کا شاہکار اور نمولاکنڈی اور تلنگانہ کی مشہور روایتی ٹیکسٹائل دستکاری پوچم پلی اکت شامل ہیں۔

گزشتہ 10 برسوں کے دوران جی آئی ٹیگز کے مجاز استعمال کنندگان کی تعداد 365 سے بڑھ کر 29,000 تک پہنچ گئی ہے (جنوری 2025 تک)۔

جی آئی ٹیگ کا ضابطہ کاری نظام

ہندوستان کی جی آئی ٹیگ یافتہ مصنوعات کی برآمدات کے اہم مقامات میں برطانیہ، اٹلی، متحدہ عرب امارات، بحرین، قطر، امریکہ اور جنوبی کوریا شامل ہیں۔

جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) دانشورانہ املاک (انٹلیکچوئل پراپرٹی) کی ایک شکل ہیں، جنہیں بین الاقوامی سطح پر صنعتی املاک کے تحفظ سے متعلق پیرس کنونشن اور عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) کے تجارت سے متعلق دانشورانہ املاک کے حقوق (ٹریڈ مارکس) معاہدے کے تحت تسلیم کیا گیا ہے۔ ہندوستان میں جی آئی ٹیگز کی رجسٹریشن اور ان کے تحفظ کی ذمہ داری جغرافیائی اشاریہ رجسٹری کے سپرد ہے، جو جغرافیائی اشاریہ (اشیا کی رجسٹریشن اور تحفظ) ایکٹ، 1999 کے تحت یہ ذمہ داری انجام دیتی ہے۔

2025 کی ترمیم کے ذریعے جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگ کے لیے درخواست جمع کرانے اور اس سے متعلق دیگر کارروائیوں کی فیس میں 80 فیصد تک کمی کر دی گئی ہے۔ اسی طرح، جی آئی ٹیگ کی تجدید کی فیس بھی 3,000 روپے سے گھٹا کر صرف 500 روپے کر دی گئی ہے۔

ہندوستان نے مخصوص علاقوں سے وابستہ مصنوعات کے تحفظ کے لیے جغرافیائی اشاریہ (رجسٹریشن اور تحفظ) ایکٹ، 1999 اور اس کے تحت 2002 میں جاری کیے گئے ضابطے کے ذریعے ایک قانونی ڈھانچہ قائم کیا۔ یہ نظام 2003 میں نافذ العمل ہوا، جبکہ جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگز کی رجسٹریشن کا عمل 05-2004 میں شروع ہوا۔ اس کے بعد جغرافیائی اشاریہ (اشیا کی رجسٹریشن اور تحفظ) ضابطے 2002 میں 2025 کے دوران ترمیم کی گئی۔

جی آئی ٹیگ یافتہ مصنوعات کے اہم شعبے اور ریاستیں

ہندوستان میں دستکاری، زرعی مصنوعات، تیار شدہ اشیاء، غذائی مصنوعات اور قدرتی مصنوعات سمیت مختلف زمروں میں جی آئی ٹیگ یافتہ مصنوعات موجود ہیں۔

- دستکاری کی مصنوعات - دسمبر 2025 تک 445 دستکاری کی مصنوعات اور 27 مصنوعات کے لوگوں کو اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کیا جا چکا ہے۔ ان میں جموں و کشمیر کی پشمینہ، مغربی بنگال کی بالوچری ساڑی اور اتر پردیش کی بنارس گلابی مینا کاری دستکاری شامل ہیں۔
- زرعی مصنوعات - اب تک 251 زرعی مصنوعات رجسٹر کی جا چکی ہیں، جن میں مختلف اقسام کی فصلیں، جیسے اناج، پھل، سبزیاں، مصالحہ جات اور غیر باسستی چاول شامل ہیں۔
- تیار شدہ مصنوعات: 64 تیار شدہ مصنوعات کو جی آئی ٹیگ دیا جا چکا ہے، جن میں ناشک - ولی کی شراب اور قنوج کا عطر شامل ہیں۔
- غذائی مصنوعات: تیار شدہ، پکی ہوئی یا پراسیس شدہ روایتی غذائیں سمیت 66 غذائی مصنوعات جی آئی ٹیگ کی حامل ہیں۔ مثال کے طور پر مغربی بنگال کی بردھان مہیدانہ اور سینا بھوگ، اوڈیشہ کی کیندر پارا رسامبلی اور آندھرا پردیش کا مشہور تروپتی لڈو شامل ہیں۔
- قدرتی اشیا: ہندوستان میں پانچ قدرتی مصنوعات کو جی آئی ٹیگ حاصل ہے، جن میں راجستھان کا مکرا نہ سنگ مرمر، اتر پردیش کا چونا ربلو آیتھر، مغربی بنگال کے پورولیا کی لاکھ، مدھیہ پردیش کا پناہیر اور گجرات کا امباجی سفید سنگ مرمر شامل ہیں۔ اگرچہ یہ تمام مصنوعات 'قدرتی مصنوعات' کے زمرے میں آتی ہیں، تاہم قدرتی ماخذ رکھنے والی سینکڑوں دیگر اشیاء زرعی مصنوعات کے زمرے میں شامل کی گئی ہیں۔



ہندوستان کی متعدد ریاستیں جی آئی کے ورثے کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ دسمبر 2025 تک اتر پردیش 81 جی آئی ٹیگ یافتہ مصنوعات کے ساتھ سرفہرست ریاست ہے۔ اس کے بعد تمل ناڈو 76 جی آئی ٹیگ یافتہ مصنوعات کے ساتھ دوسرے اور مہاراشٹر 55 جی آئی ٹیگ یافتہ مصنوعات کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔



جی آئی ٹیگ کے پس منظر: رجسٹریشن، تحفظ اور تجدید

کسی بھی مصنوعات کو جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگ ملنے سے پہلے اسے مخصوص قانونی اور طریقہ کار سے متعلق تقاضے پورے کرنے ہوتے ہیں۔ ہندوستان کا جی آئی رجسٹریشن نظام یہ طے کرتا ہے کہ درخواست کون دے سکتا ہے، تحفظ کی مدت کتنی ہوگی اور کن حالات میں کسی جی آئی ٹیگ کو منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

جی آئی رجسٹریشن کا نظام

قانون کے تحت قائم پیداوار کنندگان کا کوئی بھی انجمن، تنظیم یا مجاز ادارہ جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگ کی رجسٹریشن کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ درخواست گزار کا ایک قانونی ادارہ ہونا ضروری ہے اور اسے متعلقہ مصنوعات کے پیداوار کنندگان کے مفادات کی نمائندگی کرنی چاہیے۔ اگر درخواست گزار پیداوار کنندگان کی انجمن نہ ہو، تو اسے یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ پیداوار کنندگان کے مفادات کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی طرح رجسٹریشن کے لیے درخواست دینے والے کسی بھی مجاز ادارے کو بھی یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ متعلقہ مصنوعات کے پیداوار کنندگان کی نمائندگی کرتا ہے۔

درخواست یا اس سے متعلق کوئی بھی دستاویز براہ راست جغرافیائی اشاریہ رجسٹری میں جمع کرائی جاسکتی ہے۔ اسے ڈاک، رجسٹرڈ ڈاک، اسپید پوسٹ یا کوریئر سروس کے ذریعے بھی بھیجا جاسکتا ہے۔ جغرافیائی اشاریہ رجسٹری چنی میں واقع ہے اور اسے پورے ہندوستان میں دائرہ اختیار حاصل ہے۔

جی آئی سے مستثنیٰ مصنوعات: کن اشیاء کی رجسٹریشن نہیں ہو سکتی

- وہ عام (جنیرک) مصنوعات کے نام، جنہیں ان کے اصل ملک میں اب قانونی تحفظ حاصل نہیں رہا۔
- ایسے اشاریے جو صارفین کو گمراہ کریں یا کسی مصنوعات کے جغرافیائی ماخذ کے بارے میں غلط تاثر پیدا کریں۔
- ایسے اشاریے جو مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائیں یا جن میں قابل اعتراض، توہین آمیز یا غیر اخلاقی شامل ہو۔
- ایسے اشاریے جو قانونی تحفظ کے اہل نہ ہوں یا ملک میں نافذ کسی بھی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوں۔

جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگ کی رجسٹریشن دس سال کے لیے مؤثر ہوتی ہے، تاہم اسے وقتاً فوقتاً تجدید کے ذریعے برقرار رکھا جاسکتا ہے۔

کیا جی آئی ٹیگ منسوخ کیا جاسکتا ہے؟

جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگ کی رجسٹریشن کی منسوخی، تنسیخ یا ترمیم ایکٹ کی دفعہ 27 کے تحت کی جاتی ہے۔ کوئی بھی متاثرہ شخص رجسٹرار یا مجاز اتھارٹی کے پاس رجسٹرڈ جی آئی کی منسوخی یا ترمیم کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر رجسٹرار یا ایپلیٹ بورڈ بھی از خود ایسی کارروائی شروع کر سکتے ہیں۔

درج ذیل صورتوں میں کسی جی آئی ٹیگ کی رجسٹریشن منسوخ یا ختم کی جاسکتی ہے:

- اگر رجسٹریشن دھوکہ دہی یا غلط بیانی کے ذریعے حاصل کی گئی ہو۔
- اگر متعلقہ مصنوعات کو اس کے اصل ملک میں قانونی تحفظ حاصل نہ رہے یا اس کا استعمال ختم ہو چکا ہو۔
- اگر اس کا استعمال صارفین کو گمراہ کرنے کا باعث بنے، کسی نافذ قانون کی خلاف ورزی کرتا ہو، یا اس میں قابل اعتراض یا غیر اخلاقی مواد شامل ہو۔

جی آئی ٹیگ کو فروغ دینے والی اسکیمیں اور پالیسیاں

حکومت جی آئی ٹیگ یافتہ مصنوعات کو فروغ دینے کے لیے بیداری میں اضافہ، منڈیوں تک رسائی، برآمدات کے فروغ اور قانونی تحفظ سے متعلق مختلف اقدامات کر رہی ہے۔ آتم نہ بھر بھارت اور ووکل فار ووکل کے وژن کے مطابق یہ کوششیں دستکاروں، کسانوں اور پیداوار کنندہ برادریوں کو باختیار بنا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، یہ اقدامات ہندوستان کی منفرد علاقائی مصنوعات کو ملکی اور عالمی سطح پر زیادہ شناخت دلانے میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

خصوصی خوردہ فروشی اور بنیادی ڈھانچے کی سہولتیں

مصنوعات کی بہتر تشہیر، خریداروں تک رسائی کو بہتر بنانے اور روایتی پیداوار کنندگان کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے کے مقصد سے مختلف پلیٹ فارم متعارف کرائے گئے ہیں۔

- پی ایم ایکٹ مال (یونی مال): پی ایم ایکٹ مالز میں ایک ضلع، ایک مصنوعات (اوڈی او پی) کے تحت تیار کی جانے والی اشیاء، جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگ یافتہ مصنوعات اور دیگر دستکاری کی اشیاء کی نمائش اور فروخت کی جاتی ہے۔ مالی سال 2023-24 میں ملک کی تمام ریاستوں میں ان مالز کے قیام کے لیے 5,000 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔

- ایک اسٹیشن، ایک مصنوعات (اویس اوپی): اویس اوپی اقدام کے تحت ریلوے اسٹیشنوں پر قائم جی آئی بوتھ جی آئی ٹیک یافتہ مصنوعات کی نمائش اور فروخت کے لیے مخصوص اسٹال فراہم کرتے ہیں۔ یہ بوتھ علاقائی دستکاری، ٹیکسٹائل، بینڈ لوم مصنوعات اور غذائی اشیاء کی رسائی کو مزید وسعت دیتے ہیں۔ اویس اوپی کے ذریعے دستکاروں، ہنکروں، کسانوں اور پیداوار کنندہ گروپوں کو براہ راست منڈی تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔

جی آئی ٹریلز

یہاں آپ کے متن کا اردو ترجمہ ہے:

جی آئی کلسٹر کو اب اہم سیاحتی راستوں اور پروگراموں میں شامل کیا جا رہا ہے۔ فرانس میں 'وائن ٹورز' (شراب کی سائرسااحت) کی طرز پر ہندوستان بھی 'جی آئی ٹریلز' کے تجربات کر رہا ہے (جیسے پوچم پلی ایکٹ بنائی کے گاؤں کا دورہ یا دارجلنگ کے چائے کے باغات کی سیر اور سیاحت)۔ یہ عمل زائرین کو ایک منفرد اور عمیق تجرباتی سیاحت کی سہولت دینے کے ساتھ ساتھ، دیہی کاریگروں کو گاہکوں سے بلاواسطہ جوڑ کر براہ راست خرید و فروخت کا موقع فراہم کرتا ہے۔

جون 2026 میں آسام میں موگا سلک ٹریل کا اعلان کیا گیا، جس کے ساتھ سلک ٹورازم پارک اور موگا اٹسو جیسے تہوار بھی متعارف کرائے گئے۔ اس اقدام سے آسام کو ریشم کے ثقافتی ورثے پر مبنی سیاحت کی ایک ممتاز منزل کے طور پر فروغ دیا جا رہا ہے۔

ایم ایس ایم ای اختراعی اسکیم

بہت چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) اختراعی اسکیم کے دانشورانہ املاک کے حقوق (آئی پی آر) جزو کے تحت، جغرافیائی اشارے (جی آئی) سمیت آئی پی کی حفاظت اور تجارتی کاری کے لیے مالی تعاون فراہم کیا جاتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت اہل درخواست دہندگان جی آئی رجسٹریشن کے لیے آنے والے اصل اخراجات کی واپسی (ری ایہمر سمٹ) حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ واپسی کل لاگت کا 100 فیصد تک ہو سکتی ہے، جس کی زیادہ سے زیادہ حد فی رجسٹرڈ جی آئی 2 لاکھ روپے ہے۔

مالی معاونت

وزارت ٹیکسٹائل کے تحت ڈیولپمنٹ کمشنر (بینڈی کرافٹس) کا دفتر جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) کے تحفظ کے لیے مالی معاونت فراہم کرتا ہے۔ اہل درخواست گزاروں کو جی آئی حقوق کے نفاذ اور ان کے قانونی تحفظ سے متعلق اخراجات پورے کرنے کے لیے ڈیڑھ لاکھ روپے تک کی مالی امداد دی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت قومی بینڈ لوم ترقیاتی پروگرام (این ایچ ڈی پی) اور قومی بینڈی کرافٹس ترقیاتی پروگرام (این ایچ ڈی پی) کے تحت بھی مصنوعات کو فروغ دیتی ہے۔ ان پروگراموں کے ذریعے ڈیزائنز اور مصنوعات کی رجسٹریشن، عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کے عملے کی تربیت اور جی آئی رجسٹریشن کے مؤثر نفاذ سے متعلق اخراجات کے لیے مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

جون 2026 تک قومی بینڈ لوم ترقیاتی پروگرام (این ایچ ڈی پی) کے بینڈ لوم مارکیٹنگ اسسٹنس جزو کے تحت 104 جی آئی رجسٹرڈ بینڈ لوم مصنوعات اور 53 رجسٹریشنز کو معاونت فراہم کی جارہی ہے۔

اے پی ای ڈی اے کی برآمدات کے فروغ کی مہم

زرعی اور پراسیس شدہ غذائی مصنوعات کی برآمدات کو فروغ دینے سے متعلق ادارہ (اے پی ای ڈی اے) ہندوستان کی جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگ یافتہ زرعی مصنوعات کی عالمی موجودگی کو مضبوط بنارہا ہے۔ یہ ادارہ معیار میں بہتری، استعداد کار میں اضافے، بنیادی ڈھانچے کی معاونت اور مارکیٹ کے فروغ کے ذریعے کسانوں اور برآمد کنندگان کی مدد کرتا ہے۔

سن 2026 میں اے پی ای ڈی اے نے کسانوں اور پید کنندہ گروپوں کے لیے نئی بین الاقوامی منڈیاں کھول کر جی آئی ٹیگ یافتہ مصنوعات کی برآمدات کو مزید فعال کیا۔ تازہ پھلوں سے لے کر روایتی چاول اور پراسیس شدہ غذائی مصنوعات تک، پہلی مرتبہ کی جانے والی ان برآمدی کھپوں نے ہندوستان کی علاقائی خصوصیات کی عالمی شناخت کو مزید مضبوط کیا اور ساتھ ہی پید کنندگان کی آمدنی میں اضافے کے امکانات بھی بہتر بنائے۔

بازار	جی آئی پروڈکٹ	کلیدی اثر
مالدیپ	کرنٹک جی آئی پھل	کسانوں کے لیے 40 سے 50 فیصد زیادہ منافع
کناڈا	سلیم ساگو	
برطانیہ اور اٹلی	جوہا چاول	مانگ میں اضافہ، بہتر آمدنی
دبی	تیزپور لیچی	کاشتکاروں کو تقریباً 10 فیصد زیادہ قیمت حاصل ہوئی



یورپی یونین-ہندوستان آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) سے تعلق

آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) منفرد علاقائی مصنوعات کے لیے منڈیوں تک رسائی کو وسعت دے کر جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) کی اہمیت میں اضافہ کرتے ہیں۔ جی آئی ٹیگز مصنوعات کی اصلیت اور جغرافیائی ماخذ کی تصدیق کرتے ہیں، جبکہ آزاد تجارتی معاہدے تجارتی رکاوٹوں

کو کم کر کے برآمدات کے مواقع بہتر بناتے ہیں۔ ان کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے پیش نظر، جی آئی ٹیگز ہندوستان کے تجارتی مذاکرات کا ایک اہم موضوع بن چکے ہیں۔

ہندوستان-عمان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (سی ای پی اے) پر دستخط کے بعد دسمبر 2025 میں کرنٹ اک کے جی آئی ٹیگز یافتہ انڈی لانگ کی 3 میٹرک ٹن مقدار عمان برآمد کی گئی۔ عمان کو اس برآمد نے یہ ظاہر کیا کہ جی آئی ٹیگیشن مصنوعات کی قدر میں کس طرح اضافہ کرتا ہے۔

نیوزی لینڈ نے بھی ہندوستانی جی آئی ٹیگز یافتہ مصنوعات کی رجسٹریشن کی اجازت دینے کا عہد کیا ہے۔ یہ سہولت اس سے قبل صرف یورپی یونین کو حاصل تھی۔ اس اقدام سے دارجلنگ چائے، باسیتی چاول اور مختلف علاقوں کی مخصوص دستکاری کی مصنوعات کو نیوزی لینڈ کی منڈی میں باضابطہ جی آئی تحفظ حاصل ہو گا۔

ہندوستان-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) سے متعلق مذاکرات میں دونوں فریق جی آئی سے متعلق ایک علیحدہ معاہدے پر بات چیت کا سلسلہ جاری ہے۔

تشہیری تقریبات

جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) ٹیگز یافتہ مصنوعات کی نمائش، ان کے لیے نئی منڈیوں کی تلاش اور دستکاروں و بنکروں کے روزگار میں اضافے کے لیے نمائشوں، بیداری پروگراموں اور بین الاقوامی تجارتی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ ان نمائشوں میں کرافٹ میلے، دلی ہاٹ کی تقریبات اور جی آئی مصنوعات کے فروغ کے لیے خصوصی پروگرام شامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ بنکروں اور دستکاروں کے لیے سمٹ، سیمینارز اور ورکشاپس بھی منعقد کی جاتی ہیں۔

جی آئی اینڈ یونٹ: وراخت سے وکاس تک - جیسے پروگرام جی آئی ٹیگز یافتہ بینڈ لوم مصنوعات کے ثقافتی ورثے، اصلیت اور اعلیٰ دستکاری کو اجاگر کرتے ہیں۔ یہ تقریبات ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ان مصنوعات کے بارے میں آگاہی بڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

حال ہی میں ورلڈ فوڈ انڈیا 2025، ٹرانسپل بزنس کانٹیکٹ 2025 اور انڈیا اے آئی اسپیکٹ سمٹ 2026 میں بھی جی آئی ٹیگز یافتہ مصنوعات کو فروغ دیا گیا۔ اسی طرح وارانسی، دہلی اور ممبئی کے ہوائی اڈوں اور دہلی میٹرو میں اسکرینوں، ڈسپلے بورڈز، کنویئر سسٹمز اور دیگر ذرائع کے ذریعے بھی ان مصنوعات کی تشہیر کی جاتی ہے۔

ملکی تقریبات کے علاوہ ہندوستان کی جی آئی ٹیگز یافتہ مصنوعات کی براہ راست نمائشوں اور براہ راست پیشکشوں کا انعقاد بیرون ملک بھی کیا جاتا ہے۔ اس کی مثالوں میں برمنگھم (برطانیہ) میں منعقدہ آٹم فیئر انٹرنیشنل 2024 اور جرمنی میں منعقدہ بازار برلن 2024 شامل ہیں۔

آگے کا راستہ: ہندوستان کی جی آئی کامیابی کی داستان کو نئی بلندیوں تک لے جانا

ہندوستان کا جغرافیائی اشاریہ (جی آئی) نظام روایت اور مواقع کے درمیان ایک مضبوط پل کی صورت اختیار کر رہا ہے۔ ثقافتی ورثے کے تحفظ اور مقامی پیدا کنندگان کو بااختیار بنانے کے ساتھ، جی آئی ٹیگز دیرپا معاشی قدر پیدا کرتے ہیں۔ یہ ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کو بھی وسعت دیتے ہیں۔ ان اقدامات کے ذریعے یہ یقینی بنایا جا رہا ہے کہ ہندوستان کی منفرد علاقائی مصنوعات آئندہ نسلوں تک ترقی کرتی رہیں۔

2030 تک 10,000 جی آئی رجسٹریشنز کے ہدف کے ساتھ ہندوستان اپنے ثقافتی ورثے پر مبنی معیشت کو مزید مضبوط بنانے اور اپنی منفرد علاقائی مصنوعات کی عالمی سطح پر موجودگی کو مزید مستحکم کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔

حوالہ جات

Ministry of Electronics & Information Technology

<https://varanasi.nic.in/district-produce/banarasi-saree/>

<https://ariyalur.nic.in/geographical-indications/>

Ministry of Law & Justice

<https://www.indiacode.nic.in/bitstream/123456789/1981/5/A1999-48.pdf>

https://ipindia.gov.in/frontend/pdf/mannual/GAZETTE_NOTIFICATION_AMENDED_GI_RULES_2025.pdf

<https://www.indiacode.nic.in/handle/123456789/1981>

<https://www.indiacode.nic.in/bitstream/123456789/1981/1/a199948.pdf>

Ministry of Tourism

<https://www.incredibleindia.gov.in/en/karnataka/channapatna-toys-and-dolls>

<https://www.indiator.com/package/a-day-excursion-to-textile-village-pochampally-from-hyderabad>

<https://www.incredibleindia.gov.in/en/west-bengal/darjeeling/happy-valley-tea-estate>

Ministry of Textiles

https://www.indiahandmade.com/blog/why-do-gi-tags-make-indian-handicrafts-global-and-boost-artisan-livelihoods?srltid=AfmBOorwnYG19-Hd5LVKdyTeYtIIRC MJ_TZX-vUeJ6V61Du9bZ7Wrb4b

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2152551®=48&lang=2>

<https://x.com/TexMinIndia/status/2066117182086603038>

<https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1579529®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2113550®=48&lang=2>

Ministry of Commerce & Industry

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2113966®=48&lang=2>

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/187/AU2947_WBLKzd.pdf?source=pqals

https://ipindia.gov.in/frontend/pdf/gi/registered/State_wise_Registered_GI_of_India.pdf

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2239598®=6&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2270578®=3&lang=1>

https://www.commerce.gov.in/files/2026-04/final_1.pdf

<https://www.dpiit.gov.in/static/uploads/2026/03/863a5fef349d79a1bba316c4b51eaacb.pdf>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2206803®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2149738®=48&lang=2>

Ministry of Micro, Small & Medium Enterprises

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2271522®=3&lang=1>

<https://innovative.msme.gov.in/Home/AboutIpr>

<https://ciprpf.com/msme-innovative-scheme>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2038537®=48&lang=2>

Ministry of Development of North-East Region

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2268097®=48&lang=2>

Ministry of Railways

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1942801®=48&lang=2>

European Parliament

<https://www.europarl.europa.eu/legislative-train/theme-a-global-europe-leveraging-our-power-and-partnerships/file-eu-india-fta-bit-and-gi-agreement?sid=10301>

South Asian Journal of Management Research

<https://siberindia.edu.in/journals/SAJMR/Oct-2021/Paper-5.pdf>

Office of the Controller General of Patents, Designs and Trademarks & Registrar of GIs

https://ipindia.gov.in/frontend/pdf/annual/1_31_1_manual-of-geographical-indications-practice-and-procedure.pdf

Chanakya National Law University

<https://www.cnlu.ac.in/wp-content/uploads/2025/04/15-Yashna-Walia-and-Shreya-Kumar-1.pdf>

IBEF

<https://www.ibef.org/giofindia>

<https://www.ibef.org/blogs/promotion-of-geographical-indications-gis-in-india>

See in PDF

PIB Backgrounder

GI Tags: Scaling Traditional Wealth into Global Brands

(Release ID: 2294126)

ش.ح-م.ع.ن-رض

U-1255